السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزشتہ سالوں میں سے ایک سال ہم حج کے لیے گئے اور ہمارے ساتھ ایک ایسی عمر رسیدہ خاتون تھی جو کبھی بیماریوں سے شفا یاب نہیں ہوتی تھی اس کے ساتھ اس کی بیٹی ہوتی تھی ہم نے حج تک فائدہ اٹھانے کے لیے عمرے کا احرام باندھا اور جب ہم حرم میں آئے تو اس عورت کے لیے اللہ نے یہ مقدر کردیا کہ وہ بیماری اور رش کی وجہ سے طواف مکمل نہ کرسکی اور پھر ہمیں منیٰ لے جایا گیا پھر وہاں سے عرفات اور اس طرح اس نے حج کے تمام مناسک پورے کیے جیسے وقوف عرفہ اور مزدلفہ میں رات گزارنا اور طواف وداع کرنا یہ جانتے ہوئے کہ اس کی بیٹی نے اس کی طرح عمل کیا ہے تو کیا اس کا حج صحیح ہے اور اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ عورت سے جو یہ عمل ہوا ہے اس سے اس پر کچھ بھی واجب نہیں ہوتا کیونکہ اس صورت میں زیادہ سے زیادہ یہ ہوا ہے کہ اس نے حج کو عمرے پر داخل کردیا اور وہ حج قران کرنے والی بن گئی اس کے ذمہ ایک طواف اور ایک سعی ہے اور اس کا یہ طواف اور سعی اس کے حج اور عمرے کی طرف سے کفایت کرجائیں گے اور اس کی بیٹی نے وہی کچھ کیا جو اس کی والدہ نے کیا تو اس کا حکم بھی اپنی والدہ کی طرح ہی ہے رہا طواف وداع تو اس کا کرنا ضروری ہے اگرچہ گردنوں پر سوار ہو کر ہی کیا جائے اس طواف میں سعی نہیں ہے اور ان ماں بیٹی نے چونکہ طواف وداع نہیں کیا لہذا ان کے ذمہ یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک فدیہ کے طور پر مکہ میں جانور ذبح کرے اور فقراء میں تقسیم کردے۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 306

محدث فتویٰ